49614- رمضان میں دن کے وقت مرد کے لیے بیوی کا کیا کچھ حلال ہے ؟

سوال

کیا رمضان میں روزے کی حالت میں بیوی کے ساتھ سونا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

جی ہاں سونا جائز ہے ، بلکہ خاوند کے لیے جماع اور انزال کے علاوہ اپنی بیوی سے خوش طبعی اور بوس وکنار کرنا بھی جائز ہے ۔

امام بخاری اور امام مسلم نے عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے بیان کیا ہے وہ بیان کرتی ہیں کہ :

(نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں بوسہ وکنار اور مباشرت کیا کرتے تھے ، لیکن وہ اپنے آپ پر تم سے زیادہ کنٹرول رکھتے تھے) ۔

صحیح بخاری حدیث نمبر (1927) صحیح مسلم حدیث نمبر (1106)

شیخ سندھی رحمہ اللہ تعالی اس کی شرح میں کہتے ہیں :

قولہا (یباشر) مباشرت کرتے تھے ، یعنی عورت کے بدن سے اپنا بدن لگائے مثلا اپنا رخسار بیوی کے رخسار سے لگائے ۔ اھ

تو یہاں مباشرت سے بدن کو چھونا ہے نہ کہ مباشرت سے جماع مراد ہے ۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

روزہ کے لیے اپنی بیوی کا کیا کچھ جائز ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

واجب اور فرضی روزے والے شخص کے لیے جائز نہیں کہ وہ بیوی سے ایسا کچھ کرے جو انزال کا سبب بنے ، اور لوگ سرعت انزال میں مختلف ہیں ، کسی کو تو انزال بہت ہی دیر میں ہوتا ہے اور اسے اپنے آپ پر مکمل کنٹرول ہوتا ہے جیسا کہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارہ میں فرمایا (وہ تم سے زیادہ اپنے آپ پر کنٹرول کرنے والے تھے) ۔

اور کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جنہیں اپنے آپ پر کنٹرول نہیں بلکہ انہیں بہت ہی جلد انزال ہوجاتا ہے ، تو ایسے شخص کو فرضی روزہ کی حالت میں بیوی سے خوش طبعی اور مباشرت و بوس وکنار کرنے سے اجتناب کرنا چاہیے ، لیکن اگر انسان کو علم ہو کہ وہ اپنے آپ پر کنٹرول کرسکتا ہے تو اس کے لیے بیوی سے بوس وکنار اور معانقہ وغیرہ کرنا جائز ہے ، چاہے فرضی روزہ ہی کیوں نہ ہو ، لیکن جماع سے بچ کر رہے اس لیے کہ رمضان میں روزہ کی حالت میں جماع کرنے سے مندرجہ ذیل پانچ امور مرتب ہوتے ہیں :

اول : گناہ ۔

دوم : روزہ فاسد ہوجاتا ہے ۔

سوم : سارادن کھانے پینے سے اجتناب کرنا واجب ہوجاتا ہے ، لھذا جس نے بھی رمضان میں بغیر کسی عذر شرعی کے روزہ توڑا اس پر باقی سارا دن کھانے پینے سے اجتناب کرنا واجب ہوجاتا ہے ، اور اس کے بدلے میں بطور قضاء روزہ رکھے گا ۔

چہارم : اس دن کی قضاء واجب ہوگی ، کیونکہ اس نے فرضی عبادت کو فاسد کیا ہے جس کی اس پر بعد میں قضاء کرنا واجب ہوگی ۔

پنجم : کفارہ واجب ہوگا ، سب سے سخت کفارہ ادا کرنا ہوگا ، یا تو غلام آزاد کرے لیکن اگر غلام نہیں ملتا تو دوماہ کے مسلسل روزے رکھنا ہونگے ، اور اگر اس کی بھی طاقت نہیں تو پھر ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہوگا ۔

لیکن اگر رمضان کے علاوہ کسی اور مہینہ میں فرضی اور واجب روزے کی حالت میں بیوی سے جماع کیا جائے تو اس سے مندرجہ ذیل دو چیزیں مرتب ہونگی :

گناہ اور قضاء ، اس سے گناہ بھی ہوگا اور اس دن کی قضاء میں روزہ بھی رکھنا ہوگا ۔

لیکن اگر نفلی روزہ کی حالت میں بیوی سے جماع کرلیا جائے تو اس پر کچھ بھی نہیں ۔ اھ

واللہ اعلم .